سبق ۲ نعت

شاعر کا تعارف: مولانا ظفر علی خاں (۱۸۷۳ء-۱۹۵۶ء)

وزیر آباد سے بجانب سیال کوٹ تین چار کلومیٹر کے فاصلے پر ایک گاؤں ''کرم آباد'' آتا ہے۔ چودھری کرم الٰہی، مولانا ظفر علی خاں کے دادا کا نام تھا اور ''کرم آباد'' بھی اُنھی کے نام سے منسوب ہے۔ کرم آباد کے قریب ہی ایک چھوٹے سے گاؤں کا نام ''کوٹ مہرتھ'' ہے جو مولانا ظفر علی خاں کی جائے ولادت ہے۔ ان کے والد کا نام چودھری سراج الدین احمد تھا جو محکمہ ڈاک میں پوسٹ ماسٹر تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مشن ہائی سکول وزیر آباد، میٹرک گورنمنٹ ہائی سکول پٹیالہ اور گریجویشن ایم اے او کالج علی گڑھ سے کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد ریاست جموں وکشمیر کے محکمہ ڈاک میں ملازمت اختیار کر لی مگر جلد ہی اس ملازمت کو خیر آباد کہا اور حیدر آباد (دکن) میں ملازمت حاصل کر لی۔ سراج الدین احمد ملازمت سے سبک دوش ہو کر کرم آباد میں مستقل طور پر آ گئے تو اُنھوں نے ایک انوکھے کام کا آغاز کیا اور اُردو زبان میں اخبار ''زمیندار'' نکالنا شروع کیا جسے وہ گردونواح کے زمینداروں کی رہنمائی کے لیے اپنے ہاتھوں سے لکھتے تھے اور اُن کے ڈیروں پر پہنچاتے تھے۔ مولانا ظفر علی خاں حیدر آباد (دکن) سے ترکِ ملازمت کر کے کرم آباد آ گئے اور بڑی تن دہی سے اُن کا ہاتھ بٹانے لگے۔ کچھ ہی عرصے بعد وہ ''زمیندار'' کو لے کر لاہور آ گئے اور اخبار چھاپ کر شائع کرنے لگے۔ بہت کم عرصے میں چاروں طرف ''زمیندار'' کا چرچا ہو گیا اور عوام نے مولانا ظفر علی خاں کو ''بابائے صحافت'' کا لقب دیا۔

مولانا ظفر علی خاں بیک وقت ایک قادر الکلام شاعر، شعلہ بیان مقرر، صاحبِ طرز انشا پرداز، بے باک صحافی، بہترین مترجم اور ایک دلیر سیاست دان ہونے کی حیرت انگیز مثال تھے۔

ہر چند مولانا کی اکثر و بیش تر شاعری ہنگامی صورتِ حال کا تقاضا ہے تاہم اُنھوں نے حمد و نعت میں وہ مقام پیدا کیا جس کی مثال نہیں ملتی۔ اچھی نعت وہی شاعر لکھتا ہے جس کے دل میں رسولِ کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی محبت کا جذبہ موجزن ہو۔ اس لحاظ سے مولانا ظفر علی خاں کی نعت گوئی خلوص، عقیدت، جدتِ طبع اور قدرتِ بیان کا حسین امتزاج ہے اور انھی خوبیوں کی بنا پر شاملِ کتاب نعت زبان زدِ خاص و عام ہے۔

مرکزی خیال

اس خوب صورت نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہی اس کائنات کا نورِ اوّلین ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم جہانوں کی تخلیق کی وجہ ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم سوئی ہوئی قوم اور بے کسوں کے نجات دہندہ ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی نظیر نہیں ملتی۔ بلاشبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم بے مثال ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہی صرف اور صرف رحمۃ للعالمین ہیں۔

خلاصہ

یا رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمارے دل میں صرف اور صرف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی محبت کی تمنا ہے اور اسی محبت کی وجہ سے یہ دل زندہ ہے۔ جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے سب کو زندگی کے جینے کا شعور دیا، یہ بتایا کہ اس دنیا کا خالق اور مالک کون ہے؟ خدائے بزرگ و برتر نے اس کائنات کی ہر شے نہ صرف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے لیے تخلیق فرمائی بلکہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو سب جہانوں کے لیے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا۔ اگر اس دنیا میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی تشریف آوری نہ ہوتی تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ اس دنیا کا نورِ اوّلین کا سہرا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہی کے سر جاتا ہے۔ عرشِ الٰہی کی حقیقتوں سے بھی صرف آپ

www.ilmkidunya.com

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی پہنچ ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم آگے تک آپ اس سے آگے تک آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہی واقف ہیں۔ حتیٰ کہ جہاں حضرت جبریلؑ کے پَر جلتے ہیں اس سے آگے تک آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم مجبوروں، یتیموں، بے کسوں، غریبوں اور دُکھیوں کے والی ہیں۔ اُن کی دست گیری فرماتے ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہی کی ذات رحمتِ دو جہاں ہے اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے جیسا اور کوئی نہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بے نظیر ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تمنا	خواہش۔ آرزو	بسنا	آباد ہونا	شبِ تار	تاریک رات
نورِ اوّلیں	پہلا نور	غایت	مقصد	شناسا	واقف
اُجالا	روشنی	اوّلی	اوّلین	تھام لیا	سہارا دیا
تاج دار	بادشاہ	یثرب	مدینے کا پرانا نام	بطحا	مکہ کی وادی
رحمتِ دو جہاں	دو جہانوں کے لیے رحمت مراد نبی کریمؐ				
الست	قرآن کی وہ آیت جس میں روزِ ازل کو جب اللہ نے سب روحوں سے پوچھا تھا کہ کیا میں تمھارا رب نہیں تو سب نے ایک ہی جواب دیا کہ بے شک تُو ہی ہمارا رب ہے۔				

اشعار کی تشریح

شعر 1:

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمھیں تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمھیں تو ہو

تشریح: شاعر مولانا ظفر علی خان کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمارے دلوں میں جو سب سے بڑی خواہش اور تمنا ہے وہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذاتِ بابرکت سے محبت ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی محبت و اطاعت ہی سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے خود فرمایا کہ جب تک تمھارے دل میں میری محبت تمھاری جان، مال، آبرو، اولاد اور والدین سے بڑھ کر نہ ہو تم مومن نہیں ہو سکتے۔ شاعر مزید کہتے ہیں کہ ہم جس دنیا میں جی رہے ہیں وہ دنیا بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے دم قدم سے آباد ہے۔ رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت ہی اللہ تعالیٰ سے محبت ہے۔ دینِ حق کی پہلی شرط ہی اُسوۂ حسنہ پر چلنا ہے۔ اگر اسی میں خلوص اور تابعداری نہ ہو تو وہ دل زندہ نہیں بلکہ مُردہ ہے۔

شعر 2:

پھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ الست سے
اس نورِ اوّلیں کا اُجالا تمھیں تو ہو

تشریح: اس شعر میں شاعر عالموں کو تخلیق کرنے سے پہلے عالمِ ارواح میں انسانوں کا اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی الوہیت، ربوبیت اور توحید کے اقرار کا ذکر کرتا ہے۔ سب سے پہلا نور جو "الست" کی تاریکی یعنی اندھیرے سے پھوٹا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس نور کی پہلی کرن ہیں۔ قرآن میں روزِ اوّل کے قول و قرار کا ذکر آیا ہے۔ حدیث میں ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس وقت بھی نبی تھے۔ شاعر کہتا ہے کہ اللہ نے پہلے ایک نور پیدا کیا، پھر فرشتے اور روحیں ایک ہی روز پیدا کیں پھر ان سے پوچھا: "کیا میں تمھارا ربّ نہیں ہوں؟" سب نے جواب دیا کہ "ہاں کیوں نہیں آپ ہی ہمارے ربّ ہیں"۔

www.ilmkidunya.com

شعر 3:

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غائتوں کی غایتِ اولیٰ تمھیں تو ہو

تشریح: اس کائنات کی ہر شے بلاشبہ خدا نے اپنے محبوب نبی کریم حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے لیے پیدا کی۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس خوب صورت کائنات اور دنیا کی تخلیق کا مقصد آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذاتِ گرامی کی تخلیق تھا۔ شاعر کہتا ہے کہ دنیا کے بنانے کے ہر مقصد کا مقصود آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ہستی ہے۔ یعنی شاعر کہنا چاہتا ہے اگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذات نہ ہوتی تو نہ اس دُنیا کے رنگ ہوتے اور نہ گل وگلزار اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا وجود ہی کائنات کی وجہ تخلیق ہے۔

شعر 4:

جلتے ہیں جبرئیلؑ کے پَر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمھیں تو ہو

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ جب رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تو جس مقام پر حضرت جبریلؑ کے پَر بھی جلنے لگتے ہیں اور اُنھوں نے بھی آگے ربِّ تعالیٰ تک جانے سے انکار کر دیا۔ اس جگہ اور اس کی حقیقتوں سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم واقف ہیں۔ جب ساتویں آسمان تک جبریلؑ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو لے گئے اور سدرۃ المنتہیٰ کے مقام پر پہنچے تو کہنے لگے: "اے اللہ کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم یہ میرا آخری مقام ہے اس سے آگے جاؤں گا تو میرے پَر جل جائیں گے۔" چناں چہ وہاں سے جناب رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تنہا ہی سفر پر روانہ ہوئے۔

شعر 5:

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمھیں تو ہو

تشریح: حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے جہالت کی پستیوں میں گری ہوئی قوم کو سہارا دیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے یتیموں، بے کسوں اور بیواؤں کی امداد فرمائی۔ عرب کے جاہل معاشرے میں لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے عورتوں کو عزت دلوائی، حقوق دلوائے اور غریبوں کی دست گیری کی۔ شاعر رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے مکہ اور مدینہ کے تاجدار اگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نہ ہوتے تو فقیروں اور یتیموں کو کون پوچھتا۔ وہ قوم جو اپنی بداخلاقیوں کی وجہ سے پستیوں میں گر رہی تھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نہ ہوتے تو اس قوم کو کون تھامتا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے آ کر اندھیرے مٹا دیے اور چاروں طرف روشنی کا نور پھیل گیا۔

شعر 6:

دنیا میں رحمتِ دو جہاںؐ اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمھیں تو ہو

تشریح: اس شعر میں شاعر مولانا ظفر علی خان کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو دو جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ قرآن میں بھی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذات کو دو جہانوں کے لیے رحمت قرار دیتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ پوری دنیا اور کسی اور قوم میں یہ مثال نہیں ملتی کہ دونوں جہانوں یعنی اس دنیا اور اگلی دنیا کے لیے بھی صرف اور صرف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذات ہی رحمت کہلائی۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی پوری زندگی عفو و درگزر کا نمونہ ہے۔ جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم حق کا پیغام لے کر طائف گئے تو وہاں کے لوگوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے بدسلوکی کی حتیٰ کہ پتھر تک مارے اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا لہو نکل آیا مگر پھر بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ان کے حق میں بددعا نہیں کی بلکہ معاف فرما دیا۔ اتنے کرم کی مثال کسی اور ہستی سے نہیں ملتی۔

www.ilmkidunya.com

مشق

۱۔ شاملِ کتاب نعت کے متن کے مطابق مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) دل جس سے زندہ ہے وہ ____ تمھیں تو ہو

(ب) سب غایتوں کی ____ تمھیں تو ہو

(ج) جلتے ہیں ____ کے پَر جس مقام پر

(د) اس ____ کا اُجالا تمھیں تو ہو

(ہ) دنیا میں ____ اور کون ہے

جواب

(الف)	تمنا	(ب)	غایتِ اولیٰ	(ج)	جبریلؑ	(د)	نورِ اوّلیں	(ہ)	رحمتِ دوجہاں

۲۔ شامل کتاب نعت کے متن سے متعلق نیچے دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

(الف) سینۂ شبِ تارِ الست سے کیا پھوٹا؟

جواب: سینۂ شبِ تارِ الست سے اس کائنات کا سب سے پہلا نور پھوٹا تھا۔

(ب) شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ کس کے واسطے پیدا کیا گیا؟

جواب: شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے واسطے پیدا کیا گیا۔

(ج) "جلتے ہیں جبریلؑ کے پر کس مقام پر" کی وضاحت واقعۂ معراج کی روشنی میں کریں۔

جواب: جب رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تو جب ساتویں آسمان تک جبرائیلؑ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو لے گئے اور سدرۃ المنتہیٰ کے مقام پر پہنچے تو کہنے لگے اے اللہ کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم یہ میرا آخری مقام ہے اس سے آگے جاؤں گا تو میرے پَر جل جائیں گے۔ چناں چہ وہاں سے جناب رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم تنہا ہی سفر پر روانہ ہوئے۔

(د) شاعر کے نزدیک آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ہاتھوں نے کسے تھام لیا؟

جواب: شاعر کے نزدیک آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ہاتھوں نے گرتے ہوؤں کو تھام لیا۔

(ہ) شاعر کے نزدیک جس کی نظیر نہیں ملتی، وہ کون سی ہستی ہے؟

جواب: شاعر کے نزدیک بے نظیر اور بے مثال ہستی نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ہے۔

(و) شاعر نے "اے تاجدارِ یثرب و بطحا" کہہ کر کسے مخاطب کیا ہے؟

جواب: شاعر نے "اے تاجدارِ یثرب و بطحا" کہہ کر بلاشبہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو مخاطب کیا ہے۔

۳۔ اِعراب لگا کر درست تلفظ واضح کریں۔

شب تار الست   غایت اولی   یثرب و بطحا   نور اولیں   رحمت دو جہاں

جواب: شبِ تارِ اَلَسْتُ   غَایتِ اُولیٰ   یَثْرِبْ و بَطْحَا   نُورِ اَوَّلِیں   رَحمتِ دَوجہاں

www.ilmkidunya.com

شعری اصطلاحات:

مصرع: لفظ ''مصرع'' کے لغوی معنی کواڑ (دروازے) کا ایک پٹ کے ہیں مگر شعری اصطلاح میں اس سے مراد آدھا شعر یا نصف بیت ہے۔

دوسرے لفظوں میں مصرع با معنی الفاظ پر مشتمل وہ سطر ہے جو اگر نثر میں ہو تو فقرہ یا جملہ کہلائے اور اگر نظم میں ہو تو مصرع۔

مثلاً: ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

مصرع کی علامت ؏ ہے۔

شعر: لفظ ''شعر'' کے لغوی معنی ہیں: کلامِ موزوں۔ دو مصرے جو ایک وزن کے ہوں اور ایک خیال کو ظاہر کریں تو وہ شعر یا بیت ہے۔

مثلاً: ؎ زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

شعر کی علامت: ؎ ہے

قافیہ: ہر شعر کے آخر میں آنے والے الفاظ کو قافیہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً: مرزا غالب کی ایک معروف غزل میں قافیہ ہے: ہُوا، دوا، ماجرا، مدعا، صدا، بُرا اور علامہ اقبال کی شاملِ کتاب نظم ''جاوید کے نام'' میں قافیہ ہے: مقام، شام، کلام، فام، نام

ردیف: لفظ ''ردیف'' کے لفظی معنی ہیں: گھڑ سوار کے پیچھے بیٹھنے والا آدمی مگر شعری اصطلاح میں قافیہ کے بعد آنے والے وہ لفظ یا الفاظ جو جُوں کے توں دہرائے جائیں، ردیف کہلاتے ہیں۔ جیسے مرزا غالب کی متذکرہ غزل کی ردیف ہے: ''کیا ہے'' اور علامہ اقبال کی شاملِ کتاب نظم ''جاوید کے نام'' کی ردیف ہے ''پیدا کر''۔

۴۔ شاملِ کتاب ''نعت'' میں قوافی اور ردیف کی نشان دہی کریں۔

جواب: **نعت کے قوافی:** تمنا، دنیا، اُجالا، اُولیٰ، شناسا، بطحا، تنہا

نعت کے ردیف: تمھیں تو ہو

۵۔ صنفِ نظم ''نعت'' اور ''منقبت'' میں فرق واضح کریں۔

جواب:

نعت	منقبت
نعت سے مراد ایسی نظم ہے جس میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعریف اور شان بیان کی جائے۔	منقبت میں اہلِ بیت، صحابہ کرام اور اولیا کرام کے اوصاف بیان کیے جاتے ہیں۔

تشریحِ اشعار: جس شعر کی تشریح کرنا مقصود ہو تو خیال رکھنا چاہیے کہ اس شعر میں بیان کی ہوئی باتوں کی وضاحت کر دی جائے۔ اگر شعر میں کوئی محاورہ یا ترکیب یا تلمیح بیان ہوئی ہے تو اُسے کھول کر بیان کر دیا جائے۔ شعر کی تشریح کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی، یہ جامع بھی ہو سکتی ہے اور خاصی طویل بھی۔ تشریح کے ضمن میں کوئی قول بھی لکھا جا سکتا ہے اور اگر اُسی معنی و مفہوم کا کوئی اور شعر یاد ہے تو وہ بھی لکھنا چاہیے۔ شاملِ کتاب ''نعت'' کے آخری شعر کی تشریح کم و بیش یوں ہوگی:

دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمھیں تو ہو

شاعر کا نام: مولانا ظفر علی خان

نظم کا عنوان: نعت

www.ilmkidunya.com

تشریح: مولانا ظفر علی خان رسولِ کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے مخاطب ہیں کہ یارسولِ کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم! آپ دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کے لیے باعثِ رحمت ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ترجمہ: اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت (بنا کر) بھیجا

لہٰذا یارسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم! میرا ایمان ہے اور میرے ایمان کا حاصل یہی ہے کہ:

سب سے اعلیٰ تیری سرکار ہے، سب سے افضل

میرے ایمانِ مفصل کا یہی ہے مُجمل

چناں چہ یارسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم! جس کی دنیا میں کوئی مثال یا نظیر نہیں ہے وہ صرف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ذاتِ پاک ہے۔یعنی باری تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو صرف اس دنیا کے لیے نہیں بلکہ دنیا و آخرت دونوں جہانوں کے لیے باعثِ رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

شاعر کے کہنے کا مفہوم یہ ہے کہ اس کائنات کے خالق و مالک کے بعد آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا وجودِ مبارک سب سے عظیم ہے۔جیسا کہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے: ''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر''

۶۔ **شاملِ کتاب ''نعت'' کے پہلے دو شعروں کی تشریح کریں۔**

جواب: شعر1: دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمھیں تو ہو

ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمھیں تو ہو

تشریح: شاعر مولانا ظفر علی خان کہتے ہیں کہ یارسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمارے دلوں میں جو سب سے بڑی خواہش اور تمنا ہے وہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ذاتِ بابرکت سے محبت ہے۔آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی محبت و اطاعت ہی سب سے بڑا سرمایہ ہے۔حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے خود فرمایا کہ جب تک تمھارے دل میں میری محبت تمھاری جان، مال، آبرو، اولاد اور والدین سے بڑھ کر نہ ہو تم مومن نہیں ہو سکتے۔شاعر مزید کہتے ہیں کہ ہم جس دنیا میں جی رہے ہیں وہ دنیا بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے دم قدم سے آباد ہے۔رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے محبت ہی اللہ تعالیٰ سے محبت ہے۔دینِ حق کی پہلی شرط ہی اُسوۂ حسنہ پر چلنا ہے۔اگر اسی میں خلوص اور تابعداری نہ ہو تو وہ دل زندہ نہیں بلکہ مُردہ ہے۔

شعر2: پھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ الست سے

اس نورِ اوّلیں کا اُجالا تمھیں تو ہو

تشریح: اس شعر میں شاعر عالموں کو تخلیق کرنے سے پہلے عالمِ ارواح میں انسانوں کا اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی الوہیت، ربوبیت اور توحید کے اقرار کا ذکر کرتا ہے۔سب سے پہلا نور جو ''الست'' کی تاریکی یعنی اندھیرے سے پھوٹا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اس نور کی پہلی کرن ہیں۔قرآن میں روزِ اوّل کے قول و قرار کا ذکر آیا ہے۔حدیث میں ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اس وقت بھی نبی تھے۔شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے ایک نور پیدا کیا، پھر فرشتے اور روحیں ایک ہی روز پیدا کیں پھر ان سے پوچھا: ''کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟'' سب نے جواب دیا کہ ''ہاں کیوں نہیں آپ ہی ہمارے رب ہیں۔''

www.ilmkidunya.com

سرگرمیاں:

- تمام طلبہ اس نعت کو چارٹ پر خوش خط لکھیں۔ جس کا چارٹ اول آئے اُسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کیا جائے۔
- کوئی خوش الحان طالب علم یہ نعت ترنم کے ساتھ کلاس میں سنائے۔
- طلبہ ''کلیاتِ ظفر علی خاں'' میں سے مولانا ظفر علی خاں کی کوئی اور نعت تلاش کریں اور اسے اپنی کاپی میں لکھیں۔

اشاراتِ تدریس:

ا۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ صنفِ نظم نعت اور منقبت میں کیا فرق ہے۔
۲۔ اساتذہ طلبہ کو مولانا ظفر علی خاں کے مختصر سوانحی حالات بیان کرتے ہوئے واضح کریں کہ اُردو نعتیہ شاعری میں ان کا بڑا اُونچا مقام و مرتبہ ہے۔
۳۔ اساتذہ طلبہ پر مولانا ظفر علی خاں کی سیاسی اور ہنگامی شاعری کے مختصر اذکر کے علاوہ یہ بھی واضح کریں کہ وہ فی البدیہہ شعر کہنے پر حیرت انگیز قدرت رکھتے تھے۔
۴۔ اساتذہ طلبہ کو اُردو نعتیہ شاعری کی روایت سے بھی آگاہ کریں۔
۵۔ اساتذہ نعت کے دوسرے شعر کی وضاحت کرتے ہوئے قرآن مجید کے حوالے سے قرآنی تلمیح ''اَلَستُ بِرَبِکُم'' کی وضاحت بھی کریں۔
۶۔ اساتذہ طلبہ کو اختصار کے ساتھ واقعۂ معراج سنائیں اور اس واقعے میں حضرت جبریلؑ کے کردار سے بھی آگاہ کریں۔

اضافی معروضی سوالات

(1) اس پیاری نعت کے شاعر ہیں:

(الف) مظفر وارثی (ب) الطاف حسین حالیؔ (ج) مولانا ظفر علی خان ✓ (د) علامہ اقبالؒ

(2) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تمنا سے زندہ ہیں ہمارے:

(الف) جگر (ب) دل ✓ (ج) دماغ (د) اختیارات

(3) شعر کا ایک حصہ کہلاتا ہے اس کا:

(الف) حصہ (ب) نشرہ (ج) مصرعہ ✓ (د) قافیہ

(4) نظم میں ذکر ہے فرشتے:

(الف) اسرافیلؑ کا (ب) عزرائیلؑ کا (ج) میکائیلؑ کا (د) جبرئیلؑ کا ✓

(5) ایک مقام پر جا کر پَر جلتے ہیں:

(الف) عیسیٰ علیہ السلام کے (ب) جبرئیل علیہ السلام کے ✓ (ج) اسرافیل علیہ السلام کے (د) دانیال علیہ السلام کے

(6) گرتے ہوؤں کو آ کر تھام لیا تھا:

(الف) حضرت موسیٰؑ نے (ب) حضرت شعیبؑ نے (ج) حضرت محمدؐ نے ✓ (د) حضرت عیسیٰؑ نے

(7) بابائے صحافت کا لقب ملا تھا:

(الف) سر سید احمد خان کو (ب) مولانا آزاد کو (ج) شوکت علی خان کو (د) مولانا ظفر علی خان کو ✓

www.ilmkidunya.com

(8) جس نظم میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی شان بیان کی جائے، اسے کہتے ہیں:

(الف) رباعی (ب) حمد ✓ (ج) نعت ✓ (د) منقبت

(9) ہم جس میں بس رہے ہیں وہ ________ تمھیں تو ہو:

(الف) آسمان (ب) دنیا (ج) زمانہ (د) جہان

(10) سب غایتوں کی ________ تمھیں تو ہو:

(الف) رونقِ جہاں (ب) دولتِ جہاں (ج) غایتِ اولیٰ ✓ (د) مثلِ جہاں

(11) پھوٹا جو سینہ شبِ تارِ ________ سے:

(الف) مست (ب) الست ✓ (ج) رحمت (د) شکست

(12) اس نورِ ________ کا اجالا تمھیں تو ہو:

(الف) آخریں (ب) آفریں (ج) ماہریں (د) اولیں ✓

جواب

(1)	(ج)	(2)	(ب)	(3)	(ج)	(4)	(د)	(5)	(ب)
(6)	(ج)	(7)	(د)	(8)	(ج)	(9)	(ب)	(10)	(ج)
(11)	(ب)	(12)	(د)	--	--	--	--	--	--

اضافی مختصر سوالات

(1) مولانا ظفر علی خاں کب اور کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: مولانا ظفر علی خاں ۱۸۷۳ء کو سیالکوٹ شہر کے قریب گاؤں ''کوٹ مہرتھ'' میں پیدا ہوئے۔

(2) انھوں نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: انھوں نے ابتدائی تعلیم وزیر آباد سے اور میٹرک کا امتحان پٹیالہ سے پاس کیا۔ پھر ایف۔ اے اور بی۔ اے علی گڑھ سے کیا۔

(3) مولوی سراج الدین ظفر علی خان کے کیا لگتے تھے؟

جواب: مولوی سراج الدین مولانا ظفر علی خان کے والد محترم تھے۔

(4) اِن کے والد نے کون سا اخبار شروع کیا تھا؟

جواب: ان کے والدِ محترم نے ہفت روزہ اخبار ''زمیندار'' وزیر آباد سے نکالنا شروع کیا تھا۔

(5) مولانا ظفر علی خان کہاں سے ملازمت ترک کر کے کرم آباد اپنے آبائی گاؤں آئے؟

جواب: مولانا ظفر علی خان حیدر آباد (دکن) سے ملازمت ترک کر کے اپنے آبائی گاؤں کرم آباد آ گئے۔

(6) گرتے ہوؤں کو کس نے سنبھالا؟

جواب: گرتے ہوؤں کو حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے آ کر سنبھالا۔

www.ilmkidunya.com

(7) نعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی تعریف وتوصیف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

(8) قافیہ کسے کہتے ہیں

جواب: نظم یا غزل میں ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

(9) ردیف کسے کہتے ہیں؟

جواب: شاعری میں جو الفاظ قافیہ کے بعد بار بار آئیں اسے ردیف کہتے۔

(10) شاعر کے دل کی تمنا کس ہستی کی وجہ سے زندہ ہے؟

جواب: شاعر کے دل کی تمنا حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم جیسی مبارک ہستی کی وجہ سے زندہ ہے۔

(11) اللہ نے یہ جہاں کس کے لیے بنایا؟

جواب: اللہ نے یہ جہاں حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے لیے تخلیق کیا۔

(12) مولانا ظفر علی خان کو کیا لقب ملا اور کس نے دیا؟

جواب: جب چاروں طرف مولانا ظفر علی خان کے اخبار ''زمیندار'' کا چرچا ہوا تو عوام نے انہیں ''بابائے صحافت'' کا لقب دیا۔

(13) جہاں جبرئیلؑ کے پر جلتے ہیں وہاں سے آگے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کس طرح گئے؟

جواب: وہاں سے آگے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سفید بُراق پر از خود تشریف لے گئے۔

(14) اس جہان کا نورِ اولین کون ہے؟

جواب: اس جہان کا نورِ اولین بلاشبہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہیں۔

(15) اچھی نعت کون لکھ سکتا ہے؟

جواب: جس بھی شاعر کے دل میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی محبت کا جذبہ موجزن ہو صرف وہی اچھی نعت لکھ سکتا ہے۔

(16) وعدۂ الست کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب اللہ تعالیٰ نے سب روحوں کو ایک ہی دن پیدا کیا اور ان سب سے پوچھا گیا تمہارا رب کون ہے؟ سب نے ایک ہی جواب دیا کہ یا اللہ بے شک آپ ہی ہمارے رب ہیں۔

(17) سب غایتوں کی غایت اُولیٰ کون ہے؟

جواب: سب غایتوں کی غایت اُولیٰ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہیں۔

www.ilmkidunya.com